عمران خان کی ریاستِ مدینہ

منظور احمد
(https://dailypakistan.com.pk/Columnist/858)

May 24, 2020

Download Our Android App
Download Our iOS App
https://itunes.apple.com/pk/app/daily-pakistan/id526642362?mt=8)
((https://play.google.com/store/apps/details?id=com.flip.dailypakistan&hl=en_US

میرے ایک دوست جو کویت میں 25 سال سے بطور الیکٹریکل انجینئر کام کرتے رہے ہیں اور اب وہ خود بڑے پیمانے کے الیکٹریکل کنٹریکٹر

شیئر کریں
HISTORY

مکمل شہر بسانے کا منصوبہ لے کر آئے تھے۔ چوہدری ارشد نعیم اور دونوں کویتی شیخوں کو پنجاب حکومت کے ہاؤسنگ کے شعبے کے بڑوں سے اُنہیں ملوایا، لاہور کے ایک مشہور ٹاؤن پلاننگ کے اِدارے نے سائٹ کو ملاحظہ کیا۔ حکومتی ہاؤسنگ کے شعبے کے سربراہ کو تحریری درخواست برائے جوائنٹ وینچر بھی دی گئی۔ نتیجہ وہی جو سرخ فیتے کی وجہ سے نکلتا ہے۔ پانچ روز ہوٹل میں رہ کر وہ پاکستان کے دفتری نظام کو شدید برا بھلا کہتے ہوئے واپس چلے گئے۔ دراصل میں چوہدری ارشد نعیم کا تعارف کرانا چاہتا تھا۔ یہ صاحب مسلمانوں کے لئے اور خاص طور سے پاکستان کے لئے اپنی حیثیت کے مطابق کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں۔ جب عمران خان وزیرِاعظم بنے اور اُنہوں نے ریاستِ مدینہ کا نعرہ حسبِ عادت بغیر سوچے سمجھے لگا دیا تو میرے جیسے حقیقت پسندوں نے اسے وقتی سا اعلان سمجھ کر کوئی زیادہ توجہ نہ دی لیکن چوہدری ارشد نعیم جیسے صاحبِ درد اور شریف سے مسلمان نے مجھے 7 صفحات پر مشتمل ریاستِ مدینہ کا خاکہ بھیج دیا۔ اُسی پلان کی کاپیاں پتہ نہیں کتنے اِداروں کو اُنہوں نے روانہ کی ہونگی۔ ریاستِ مدینہ کے پلان کے علاوہ یہ ایک پُرمغز اور طویل مقالہ بھی تھا جو قرآن شریف کے حوالوں سے مزید موثر بنا دیا گیا تھا۔ اس مقالے یا پلان کا مرکزی خیال اسلامی نظامِ معیشت پر مبنی ہے یعنی ہر قسم کا کاروبار چاہے وہ مشارکہ اور مضاربہ کی صورت منافع کے حصول کے لئے ہو وہ منافع بھی رِبا کہلائے گا اور وہ بھی حرام کا درجہ رکھتا ہو گا۔

رحیم یار خان موٹروے پر تیز رفتار وین ٹریلر سے ٹکرا گئی، حادثے میں 2 افراد جاں بحق،4زخمی ہو گئے

(https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1458072)

×

HISTORY

شیئر کریں

میرے دوست نے توریاستِ مدینہ کے وجود کی شرط ہی سود کی نفی پر رکھی تھی۔ موجودہ گلوبل معاشی نظام جس کا پاکستان بھی ایک حصہ ہے، ریاستِ مدینہ کے قیام کو ناممکن بنادیتا ہے۔ معلوم نہیں عمران خان صاحب نے ریاستِ مدینہ کے کس پہلو کا سوچ کر اعلان کر دیا تھا۔ کیا وہ پہلو ہماری معاشرت تھی؟کیا وہ پاکستان کا موجودہ نظامِ انصاف تھا؟کیا وہ ہماری تجارتی، سماجی اور سیاسی اخلاقیات تھیں؟کیا ریاستِ مدینہ ہماری مذہبی اور دینی ریفارم کا پروگرام تھا؟ یا فقط ایک ناقابلِ عمل سیاسی نعرہ تھا جو ہمارے سادہ اور جذباتی پاکستانیوں کو خوش کرنے کے لئے لگایا گیا تھا۔ عمران خان نعرہ لگاتے وقت یہ بھول گئے تھے کہ ریاستِ مدینہ کی آبادی 22 کروڑ نہیں تھی۔ اِتنی بڑی آبادی کے ساتھ جو پیچیدہ سوشل مسائل اور سنگین جرائم جڑے ہوتے ہیں، ریاستِ مدینہ اِن سے پاک تھی۔ نہ سکولوں کی کمی کا مسئلہ تھا اور نہ ہی عوامی صحت کے مسائل تھے۔ نہ کچی آبادیوں کا تصوّر تھا کیونکہ اُس وقت ہر مکان کچا ہی ہوتا تھا۔ 622 عیسوی میں مسلمانوں کی City-state مدینہ منوّرہ میں رسول اللہ کی سربراہی میں قائم ہوئی تھی۔ ریاستِ مدینہ کا سیاسی نظام قائم ہونے میں سربراہِ حکومت (رسولﷺ اللہ) کو Divine guidance حاصل تھی۔ اُس وقت کی ریاست کے عوام نیک، دیانتدار اور معاملات میں عمومی طور پر سچے ہوتے تھے۔ اسلامی ریاست کا آئین جو غالباً 46 شقوں پر مبنی تھا وہ رسول اللہ کی رہنمائی اور اللہ تعالیٰ کی تائید سے ہی بنا ہو گا۔ رسولؐ اللہ کی حیات میں ہی مختصر سا مدینہ شہر 50-60 لاکھ کی آبادی کا ملک بن گیا جس میں یمن، حجاز اور آج کے بحرین، کویت، متحدہ امارات، عمان اور قطر شامل تھے۔ خلفائے راشدین کی حکمرانی کے ابتدائی 12 سال ریاستِ مدینہ کا تواتر ہی سمجھنا چاہیئے۔ لیکن 644 عیسوی کے بعد کا عرصہ خون خرابے، برادر کشی، فتنوں اور شہادتوں سے بھرپور ہے۔ بلکہ مرکز گریز قوتوں نے حضرت علیؓ کی خلافت میں ہی سر اُٹھا لیا تھا۔

کورونا کے وار تیز ہونے لگے، مثبت کیسز کی شرح 4 فیصد سے تجاوز کر گئی (https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1458071)

میں وزیر اعظم سے نہائت ادب سے معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اپنی تقریروں میں کونسی ریاستِ مدینہ کا ذکر کرتے ہیں۔ اُنھیں اپنی تقریروں میں Vague نہیں ہونا چاہیے۔ وہ یہ توکہہ سکتے ہیں کہ اُن کی حکومت ریاستِ مدینہ کی طرح کا Merit اور اِنصاف پر مبنی نظام لانے کی کوشش کرے گی۔ ریاستِ مدینہ کی معیشت بالکل بنیادی سی تھی۔ تجارت، کاشتکاری، غلہ بانی، سپہ گیری، طبی خدمات، امن وامان، انصاف اور نظم ونسق کے شعبے نہائت اِبتدائی شکل میں ہوتے تھے۔ سمگلنگ تھی اور نہ ہی منی لانڈرنگ، نہ ٹیکسوں کی بھرمار تھی اس لئے ٹیکس چوری

شیئر کریں
HISTORY

اُس وقت جھوٹی گواہیوں، بکاؤ جج اور وکیل بازی کا سوچا بھی نہ جا سکتا تھا۔ اِنصاف ستا ملتا تھا اور جلدی ملتا تھا اس لئے ریاستِ مدینہ مین قانون کو ہاتھ میں لینے کا کبھی سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا۔ خلفائے راشدین کے دور میں ہمیں خون ریزی اور برادر کُشی ((Fratricide کا فتنہ نظر آتا ہے۔ اُس کی وجہ مذہبی جنونیت یا قبیلوں کی رقابت ہے۔ سچ پوچھیں تو Tribalism اور دینِ اسلام ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے تھے۔ قبیلہ نوازی کمزور شکل میں پاکستان میں ابھی تک زندہ ہے۔ قبیلہ نوازی کی وجہ سے ہمارے ہاں میرٹ کا قتل ابھی بھی ہوتا ہے۔ حیرت کی بات ہے کہ دینِ اسلام جوں جوں یورپ کی طرف پھیلتا رہا یا ایشیاء کے جنوب مشرق میں پہنچا تو صرف ایک صدی میں قبیلہ پرستی کی وباء ہمیں نظر نہیں آتی۔ ریاستِ مدینہ کی شروعات قبائلی معاشرے سے ہوئی تھی کیونکہ اسلام سب سے پہلے جزیرۃ العرب میں ہی پھیلا۔ عرب قوم اُس وقت بھی اور آج بھی قبیلوں میں تقسیم ہے لیکن اَب یہ تقسیم لڑائی مارکٹائی پر مبنی نہیں ہے۔ البتہ تکبر کا نشان ابھی بھی ہے۔

ایران میں 6.1 شدت کا زلزلہ، 5 افراد جاں بحق، متعدد زخمی (https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1458070)

عمران خان کی خواہش کہ پاکستان "ریاستِ مدینہ" کی طرح بن جائے مبنی بر خلوص ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں لیکن اس کا اظہار بغیر سوچے سمجھے کر دینا، سربراہِ ریاست کو زیب نہیں دیتا۔ وزیر اعظم بننے سے پہلے عوامی جلسے کے سامنے تقریر کرتے ہوئے، ریاستِ مدینہ کی تقریر کو صرف سیاسی نعرہ ہی سمجھا جاتا تھا۔ لیکن جب انسان حکومت کا سربراہ بن کر کوئی اعلان کرتا ہے اور بار بار کرتا ہے تو اُس اعلان کا عملی مظاہرہ بھی ہونا چاہیئے۔ میں عمران خان کے خلوص اُس کی دیانت داری اور حب الوطنی کو دِل سے مانتا ہوں۔ لیکن یہ صفات تو لاکھوں پاکستانی خاص و عام میں بھی ہیں۔ تدّبر، تفکر، دُور اندیشی، موقع شناسی (موقع پرستی نہیں) اور آدم شناسی ایک کامیاب حکمران کے لئے نہائت ضروری عوامل ہیں۔ عمران خان کے والد کا پرانا دوست ہونے کی بنا پر میں انہیں مشورہ دینے کی جسارت کرتا ہوں کہ کسی قسم کی پبلک تقریر سے پہلے اُسکے موضوع پر دِل میں نوٹس بنائیں اور تقریر سے پہلے مناسب الفاظ کا چناؤ کریں اور پھر موضوع کے اندر رہتے ہوئے تقریر کریں تاکہ بعد میں U-Turn لینے کی نوبت نہ آئے۔ عمران خان کے ماتحت اعلیٰ افسر حسبِ مراتب کی وجہ سے وزیر اعظم کی اِصلاح نہیں کر سکتے۔ وہ وزیر اعظم کو یہ بھی نہیں ظاہر کرتے کہ رسمی میٹنگز میں ٹانگوں کو کراس کر کے نہیں بیٹھا جاتا۔ یہ ہی غلطی آصف علی زرداری کرتا رہا، جبکہ وہ وزیر اعظم بے نظیر کے شوہر کی حیثیت سے باہر Visits پر جاتا رہا تھا۔ ریاستِ مدینہ ہوبہو تو ظاہر ہے نہیں بن سکتی کیونکہ آج کی گلوبل دنیا میں الگ

شیئر کریں

بگاڑ دیا ہے۔ یہ نہ اسلامی اور نہ جمہوری آئین ہے۔ جب تک ہمارا کمزور عدالتی نظام، ہماری ذات برادری اور رشوت کی ماری پولیس اور جھوٹی گواہیوں اور قانونی موشگافیوں کے ذریعہ انصاف حاصل کرنے والے وکلا میں سدھار نہیں آئے گا، پاکستان میں ابلیسی معاشرت، معیشت، اخلاقیات اور ایمان فروشی یوں ہی چلتی رہے گی، کسی بھی پاکستانی لیڈر بشمول عمران خان میں ہے یہ جرأت کہ وہ پاکستان میں قانون کی حکمرانی اور اُس کے لوازمات قائم کر سکے۔ جان خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ فراڈ جمہوریت کے دعوے دار، ایمان فروش علماء، ہماری فوج کے جرنیل کبھی بھی اسلام کے آفاقی اصولوں پر مبنی ریاست قائم نہیں ہونے دیں گے۔

سینئر صحافی ایاز امیر کے میڈیکل رپورٹ میں تشدد ثابت، مقدمہ درج کر لیا گیا (https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1458069)

ہم ایشیائی اور افریقی مسلمانوں کو شیطانی راستوں پر، تیل نکالنے والے عرب ممالک کی مجرمانہ اور آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی عیاشی نے ڈالا۔ مغربی ممالک نے عربوں کو تیل کی دولت کے عوض سامانِ تعیش فروخت کیا۔ چمکتی کاریں، مہنگی خوشبوئیں، ڈیزائنر ملبوسات اور طرح طرح کی الیکٹرونکس کے سامان کی نمائش نے ہم غریب اسلامی ممالک کے Overseas مزدوروں کو فضول خرچی اور Consumerism کی طرف ڈال دیا۔ پاکستانی اکثریت دولت کی نمائش کے لئے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش میں دولت کے حصول کا ہر طریقہ جائز سمجھنے لگی ہے۔ ایمان اور دیانت کا جنازہ نکل گیا ہے۔ ایسے بگڑے ہوئے معاشرے کو سدھارنے کے لئے ایسی ریاست مدینہ چاہیے جہاں شیطانی جمہوریت کا نام ونشان تک نہ ہو۔ لیکن یہ ہو نہیں سکتا۔ ہمارے عوام ہی سب سے بڑی رکاوٹ ہونگے۔ عشقِ رسوؑل کے تحت بندوں کو مار دیں گے اور پھر غازی یا شہید کہلائیں گے۔ لیکن رسوؑلِ کریم کے بتائے ہوئے دیانت، امانت اور سچائی کے راستوں پر چلنا گوارہ نہیں کریں گے۔

حکومت نے عام آدمی سے سوکھے نوالے بھی چھین لیے، سراج الحق (https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1457749)

مزید: رائے (https://dailypakistan.com.pk/opinions) - کالم (https://dailypakistan.com.pk/columns) -

×

شیئر کریں

HISTORY

2 Comments

Sort by Oldest

Add a comment...

Farid Iqbal

Khotay se yeh umeed ke insaan bannay ga
Shaitan se umeed ke musalman bannay ga
U turn chorr kar sahib e Eemaan
bannay ga
Murad Saeed kal ko Imran khan bannay ga

Like · Reply · 2y

Kamal Khan

Yeh hum sub ko us waqt bhee pata tha awr aaj bhee maloom hay keh.
HUM KO MALOOM HAY IMRAN KE HAQEEQAT LEKAN
DIL KE KHOSH RAKHNE KO GHALIB YEH KHAYAL ACHA HAY
mere SADA GUL bhai agar YEH siyasee log ye naare na lagaenge to awam ko dokha de kar hakoomat take kese pahunchen ge?

Like · Reply · 2y

مشہور خبریں

مزید

(https://dailypakistan.com.pk/01-Jul-2022/1457669)

شیئر کریں

HISTORY

(https://dailypakistan.com.pk/01-Jul-2022/1457691)

Jul 01, 2022 | 14:08:PM

وزیراعلیٰ پنجاب کا دوبارہ انتخاب 22 جولائی کو ہوگا، سپریم کورٹ (https://dailypakistan.com.pk/01-Jul-2022/1457691)

(https://dailypakistan.com.pk/01-Jul-2022/1457743)

×

سینئر تجزیہ کار ایاز امیر پر نامعلوم افراد کا لاہور میں حملہ، تشدد (https://dailypakistan...

HISTORY

(https://dailypakistan.com.pk/01-Jul-2022/1457720)

Jul 01, 2022 | 17:47:PM

پنجاب کا وہ ضلع جہاں طلاق اور خلع کے کیسز میں ہوشربا اضافہ ہوگیا (https://dailypakistan.com.pk/01-Jul-2022/1457720)

(https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1458104)

×

Jul 02, 2022 | 13:11:PM

شیئر کریں

HISTORY

منحرف لیگی رکن فیصل نیازی حمزہ شہباز کو ووٹ دیں گے یا نہیں؟ موقف سامنے آگیا(https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1458104)

(https://dailypakistan.com.pk/01-Jul-2022/1457696)

Jul 01, 2022 | 15:10:PM

سرکاری ملازمین کی پنشن میں اضافے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا(https://dailypakistan.com.pk/01-Jul-2022/1457696)

×

شیئر کریں

HISTORY

پاک ایگری مارکیٹ

» مون سون کے دوران کپاس کی فصل کی دیکھ بھال (https://pakagrimarket.com/news/post/cotton-crop-care-during-monsoon)

» چھتوں پر زراعت (https://pakagrimarket.com/news/post/rooftop-agriculture)

» دھان بیج سے براہ راست کاشت کا طریقہ (https://pakagrimarket.com/news/post/paddy-directly-from-seed-cultivation-method)

» حیاتیاتی کھادوں کے فائدے اور استعمال (https://pakagrimarket.com/news/post/bio-fertilizers-benefits-and-usage)

×

شیئر کریں -and-other-nutrients-to-crops

HISTORY

ای پیپر
(epaper/)

(epaper/)
ویڈیو گیلری
(https://dailypakistan.com.pk/video)

(https://dailypakistan.com.pk/video)مزید

(https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1458139)

×

شیئر کریں

HISTORY

دنیا کے پہلے قتل کی وجہ کیا تھی؟ ہابیل وقابیل کا مکمل واقعہ (https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1458139)

(https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1458129)

بنی گالہ کا خرچ کون اٹھاتا ہے؟ روس کے 20 ارب ڈالرکس نے پاکستان نہ آنے دیے؟ عمران خان ۔۔۔ (https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1458129)

بلاگ (https://dailypakistan.com.pk/blog)

عالم چنا، پاکستان سے محبت میں کئی ملکوں کی شہریت ۔۔۔ (https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1458147)

(https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-2022/1458147)

ہانگ کانگ کی ترقی کا نیا موڑ (https://dailypakistan.com.pk/02-Jul-

Jul-
(2022/1458130

HISTORY

شیئر کریں

نیوزلیٹر

Enter Name

Enter eMail Address

Subscribe

ہوم (/) ہمارے بارے میں (https://dailypakistan.com.pk/about-us) رابطہ (https://dailypakistan.com.pk/contact-us)
اشتہارات (https://dailypakistan.com.pk/advertise-with-us)

(https://www.facebook.com/DailyPakistan.OfficialPage) (https://twitter.com/DailyPakistan)
(https://www.youtube.com/c/DailyPakistanHistory)
(https://www.instagram.com/dailypakistan.com.pk) (/https://www.linkedin.com/in/dailypakistan)
(https://www.pinterest.com/Dailypakistanglobal) (https://www.tiktok.com/@dailypakistan1)
(https://dailypakistan.com.pk/rss)
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.flip.dailypakistan&hl=en_US)
(https://itunes.apple.com/pk/app/daily-pakistan/id526642362?mt=8)

(Privacy Policy (https://dailypakistan.com.pk/privacy-policy
(Terms of Service (https://dailypakistan.com.pk/terms-of-service

Copyright 2022. Reproduction of this website's content without express written permission from 'Daily Pakistan' is strictly prohibited.

(/Powered By (http://publishrr.com : publishr

شیئر کریں

HISTORY